اَلْغٰشِيَة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ؕ ۝١	بھلا تمکو ڈھانپ لینے والی یعنی قیامت کا حال معلوم ہوا ہے؟
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۙ ۝٢	اس روز بہت سے چہرے یعنی لوگ ذلیل ہوں گے۔
عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۙ ۝٣	سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے۔
تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۙ ۝٤	دہکتی آگ میں داخل ہوں گے۔
تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ؕ ۝٥	انکو ایک کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پلایا جائے گا۔
لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۙ ۝٦	ایک سخت خاردار جھاڑی کے سوا انکے لئے کوئی کھانا نہیں ہوگا۔

لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِن جُوعٍ ۝٧ ط	جو نہ مفید غذا بنے اور نہ بھوک میں کچھ کام آئے۔
وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۝٨	بہت سے چہرے یعنی لوگ اس روز شادمان بھی ہوں گے۔
لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۝٩	اپنی محنت کے بدلے پر خوش۔
فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝١٠	بہشت بریں میں۔
لَّا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً ۝١١ ط	وہاں کسی طرح کی لغوبات نہیں سنیں گے۔
فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝١٢	اس میں چشمے بہ رہے ہوں گے۔
فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ ۝١٣	وہاں تخت ہوں گے اونچے اونچے۔
وَأَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ۝١٤	اور کٹورے قرینے سے رکھے ہوئے۔
وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ۝١٥	اور گاؤ تکیے قطار کی قطار لگے ہوئے۔
وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ۝١٦ ط	اور نفیس مسندیں جگہ جگہ بچھی ہوئی۔

أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۫ وقفة ﴿١٧﴾	تو کیا یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے عجیب پیدا کئے گئے ہیں۔
وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۫ وقفة ﴿١٨﴾	اور آسمان کی طرف کہ کیسا بلند کیا گیا ہے۔
وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۫ وقفة ﴿١٩﴾	اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح کھڑے کئے گئے ہیں۔
وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۫ وقفة ﴿٢٠﴾	اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی۔
فَذَكِّرْ ۗ قف إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ ۗ ﴿٢١﴾	پس اے نبی ﷺ تم تو نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو۔
لَّسْتَ عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ ۙ ﴿٢٢﴾	تم ان پر داروغہ نہیں ہو۔
إِلَّا مَن تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ ۙ ﴿٢٣﴾	ہاں جس نے منہ پھیرا اور نہ مانا۔
فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ۗ ﴿٢٤﴾	تو اللہ اسکو بہت بڑا عذاب دے گا۔
إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ۙ ﴿٢٥﴾	بیشک انکو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔

ثُمَّ اِنَّ عَلَيۡنَا حِسَابَهُمۡ ع ﴿٢٦﴾	پھر ہمارے ہی ذمے ان سے حساب لینا ہے۔